عدالت عظمیٰ رپوٹس 2003 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

ڈاکٹر آر این راجنا
بنام۔
ریاست کرناٹک اور دیگر ڈی آر۔

7 نومبر 2003

ڈوریسوامی راجو اور اریجیت پسیات، جسٹس صاحبان۔

ملازمت کا قانون:

کرناٹک سول سروسز قواعد-قواعد 285 اور 296-پنشن-تعین کرنا-عارضی تقرری کے دوران رضاکارانہ سبکدوشی لینے والے ملازم کے لیے-سرکاری احکامات پر انحصار کرنے والی تنخواہوں کے 50 فیصد کی شرح سے تعین کرنے کا دعوی اور پنشن کی مقدار کے تعین کے لیے عارضی تعیناتی الاؤنس کو مدنظر رکھتے ہوئے-محکمہ، ٹریبونل اور عدالت عالیہ کے ذریعے مسترد کیے گئے دعوے-اپیل پر قرار دیا گیا: سرکاری احکامات کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ یہ مخصوص معاملات کے سلسلے میں جاری کیے گئے تھے اور تمام پنشن یافتگان کے لیے حکمت عملی فیصلے کے طور پر نہیں تھے-قواعد کے مطابق پنشن کی مقدار کی گنتی کے لیے عارضی تعیناتی الاؤنس کو مدنظر نہیں رکھا جائے گا۔

اپیل کنندہ، جسے ابتدائی طور پر ریاستی حکومت کے ساتھ مقرر کیا گیا تھا، نے سرکاری شعبے کے ساتھ عارضی تعیناتی پر رہتے ہوئے رضاکارانہ سبکدوشی لے لی۔ اس کی پنشن طے ہو گئی تھی۔ انہوں نے 3 سرکاری احکامات پر انحصار کرتے ہوئے سبکدوشی کے وقت حاصل ہونے والی تنخواہوں کے 50 فیصد کی شرح سے اپنی پنشن کو دوبارہ طے کرنے کے لیے محکمہ جاتی حکام سے رابطہ کیا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ پنشن کی مقدار طے کرنے کے مقاصد کے لیے عارضی تعیناتی الاؤنس کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ محکمہ جاتی حکام کی نمائندگی، ریاستی انتظامی ٹریبونل میں درخواست اور نظر ثانی کی درخواست اور عدالت عالیہ کے سامنے تحریری درخواست کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا کہ اپیل کنندہ سرکاری احکامات کے تحت نہیں آیا تھا کیونکہ یہ تمام درخواست گزاروں کے دعووں کو حکمت عملی فیصلے کے طور پر نافذ کرنے کے لیے نہیں کیا گیا تھا بلکہ صرف مخصوص مقدمات کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے یہ بھی رائے دی کہ کرناٹک سول سروسز قواعد کے قاعدہ 296 کے مطابق، پنشن کی مقدار کا تعین کرنے کے لیے تنخواہوں میں ریاست کے مجموعی فنڈ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے حاصل کردہ تنخواہ اور الاؤنس شامل نہیں ہیں۔ لہذا موجودہ اپیل۔

منعقد: 1. تین سرکاری احکامات کو احتیاط سے دیکھنے سے اپیل گزار کے اس دعوے اور نیچے دیے گئے حکام اور عدالت عالیہ کے اس نظریے کو دھندلا دیا جائے گا کہ اپیل گزاران احکامات کے تحت اعتراض نہیں کر سکتا اور یہ کہ تمام پنشن یافتگان

کے دعووں کو ایک حکمت عملی فیصلے کے طور پر حکومت کرنے کے لیے حکومتی احکامات نہیں دیے گئے تھے بلکہ وہ لوگ جو ٹریبونل کے سامنے دائر مقدمے میں متعلقہ تھے جنہیں ٹریبونل نے صرف مخصوص معاملات میں راحت دی تھی اور وہ بھی ان احکامات کے تابع جو بالآخر اس عدالت کے ذریعے ان احکامات کے خلاف دائر کی گئی اپیل پر منظور کیے جا سکتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ قانون کے مطابق ہے اور مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔ اگرچہ، لفظ 'سبکدوشی' تمام یا کسی بھی قسم کی سبکدوشی کو اپنے دائرے میں لے سکتا ہے جب اسے 'سبکدوشی' یا سبکدوشی کے ذریعے سبکدوشی کے تناظر میں استعمال کیا جاتا ہے، سروس کی بول چال میں اچھی طرح سے طے شدہ معنی جو اس نے پہلے ہی حاصل کر لیا ہے اور یہاں تک کہ عام کورس میں بھی تفویض کیا جانا ہے کہ اس کی مطابقت ہے اور اس طرح کی سبکدوشی کے لیے مقرر کردہ عمر کی وجہ سے کسی عہدے سے فارغ ہونے سے متعلق ہے، یکساں طور پر تمام یا مخصوص طبقے یا ملازمت کے زمرے کے لیے۔ اس کے برعکس درخواست کو جائز نہیں ٹھہرایا جا سکتا اور اس سے بھی زائد موجودہ معاملے میں مخصوص زبان کے ساتھ ساتھ حکومت کی طرف سے دیے گئے احکامات کے مقصد کے تناظر میں۔ (385-سی-ایف)

2. کرناٹک سول سروسز قواعد کے قاعدہ 296 کے ساتھ پڑھے جانے والے قاعدہ 285 اپیل کنندہ کی پنشن کی مقدار کا حساب لگانے میں عارضی تعیناتی الاؤنس کو مدنظر رکھنے کے دعوے کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ عدالت عالیہ کے اس نظریے میں بھی کوئی رعایت نہیں لی جا سکتی۔ (385-جی؛ 386-اے)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 2003 کی دیوانی اپیل نمبر 8665۔

W.P نمبر 26400 آف 1998 کرناٹک عدالت عالیہ کے 17.6.2002 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس این بھٹ کے لیے ڈی پی چترویدی۔

جواب دہندگان کے لیے سنجے آر ہیگڑے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ڈی۔ راجو، جسٹس: اجازت دی گئی۔ مذکورہ اپیل 1998 کی تحریری درخواست نمبر 26400 (ایس-کے اے ٹی) میں کرناٹک عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کی گئی ہے، جس میں درخواست گزار کی پنشن کو دوبارہ طے کرنے کے معاملے میں بنگلور میں کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے احکامات کے خلاف کی جانے والی شکایت کو مسترد کر دیا گیا ہے، جسے اپیل گزار نے محکمہ جاتی حکام اور نیچے ٹریبونل کے سامنے رکھنے کی ناکام کوشش کی تھی۔

اپیل کنندہ کا دعوی ہے کہ اس نے امور حیوانات میں 17.12.1953 پر ریاستی حکومت کی خدمات میں شمولیت اختیار کی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کی خدمات زرعی ڈیری فنانس کارپوریشن کو 1977-1971 کے دوران اور اس کے بعد 3.8.1978 سے 8.4.1981 کے دوران کرناٹک ڈیری ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ڈیری صنعت کے میدان میں کرناٹک ریاست کا ایک سرکاری شعبہ) کو غیر ملکی خدمت کی بنیاد پر آفیسر آن خصوصی ڈیوٹی کے طور پر مقرر کیے جانے کے لیے دی گئی تھیں۔ یہاں تک کہ جب اس طرح کے عارضی تعیناتی پر اپیل کنندہ نے 27 سال، 3 ماہ اور 21 دن کی مستحکم ملازمت پیش کرنے کے بعد 54 سال، 10 ماہ اور 21 دن کی عمر میں رضاکارانہ سبکدوشی لے لی، جب وہ ڈپٹی ڈائریکٹر، امور حیوانات عہدے

پر تعینات تھا، اپنی بنیادی تنخواہ 1600 روپے فی ماہ کے ساتھ، جس میں بعد میں 1825 روپے فی ماہ کے طور پر ترمیم کی گئی۔ اس کے بعد کہا گیا کہ اپیل کنندہ کی پنشن ابتدائی طور پر 670 روپے ماہانہ مقرر کی گئی تھی اور اس کے بعد 20.11.91 کے بحکم 755 روپے ماہانہ مقرر کی گئی تھی۔

اگرچہ معاملات اس طرح کھڑے تھے، اپیل کنندہ نے ریاستی حکومت کے مورخہ 14.12.1983، 20.3.1986 اور 19.1.1994 کے احکامات کے تحت کوریج لینے کی کوشش کی تا کہ سبکدوش کے وقت نکالی گئی تنخواہوں کے 50 فیصد کی شرح سے پنشن کا دعوی اس بنیاد پر کیا جا سکے کہ 1.12.1985 سے پہلے سبکدوش ہونے کے بعد وہ 19.1.1994 پر کیے گئے تین سرکاری احکامات میں سے آخری کے لحاظ سے 60 مکمل شدہ چھ ماہانہ مدت کے خاص حوالہ کے ساتھ اپنی پنشن کو دوبارہ طے کرنے کا حقدار تھا۔ لہذا 15.6.94 پر دوسرے جواب دہندہ کے ساتھ ساتھ 18.3.1996 پر پہلے جواب دہندہ کو کی گئی نمائندگی کامیاب نہیں ہوئی اور بالترتیب مارچ 1996 اور 5.9.1996 میں مسترد کر دی گئی۔ مطمئن نہ ہو کر، اپیل کنندہ ٹریبونل کے سامنے گیا اور اس کی درخواست نمبر 4628/97 کے ساتھ ساتھ 1998 کی اس کے بعد کی نظر ثانی درخواست نمبر 53 بھی بالترتیب 19.12.1997 اور 27.3.1998 پر مسترد کر دی گئی۔ عدالت عالیہ نے 1998 کی تحریری درخواست نمبر 26400 میں دی گئی چیلنج اور اسی وجہ لہذا موجودہ اپیل کو بھی مسترد کر دیا۔

اپیل کنندہ کی جانب سے، حکام اور عدالت عالیہ کے سامنے کی گئی شکایت کا اعادہ کرتے ہوئے یہ دعوی کیا گیا کہ اپیل کنندہ سرکاری حکم نامے مورخہ 19.1.1994 کے فوائد کا حقدار ہے جس کے تحت وہ 14.12.1983 اور 20.3.1986 کے سابقہ حکومتی احکامات کے فوائد حاصل کرنے کا اہل ہونے کا دعوی کرتا ہے۔ یہ بھی دلیل دی گئی کہ 55 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے رضا کارانہ طور پر 1.12.1985 سبکدوش ہونے والے سرکاری خدام کے سلسلے میں وسیع پنشن فارمولے کا فائدہ، اگر اپیل کنندہ جیسے افراد کو دینے سے انکار کر دیا جائے تو یہ اس عدالت کی طرف سے ڈی ایس نکارا اور دیگران بنام یونین آف انڈیا (1983) 1 ایس سی سی 305 میں رپورٹ کردہ فیصلے میں اعلان کردہ قانون کی خلاف ورزی کے مترادف ہوگا۔ مزید دلیل تھی کہ پنشن کی مقدار طے کرنے کے مقاصد کے لیے، اپیل کنندہ کی طرف سے اپنی سبکدوشی کے وقت نکالی گئی تنخواہ، جس میں غیر ملکی خدمات کا الاؤنس بھی شامل ہے اور نہ کہ صرف اس کی بنیادی تنخواہ۔ اس کے برعکس، جواب دہندگان کی جانب سے، حکام، ٹریبونل اور عدالت عالیہ کے احکامات سے تحریک لیتے ہوئے، اس بات پر زور دیا گیا کہ اپیل کنندہ کے دعوے کو مسترد کرنے کے لیے تفویض کردہ وجوہات اچھی طرح سے قابل قدر ہیں اور اس اپیل میں مداخلت کا مطالبہ کرنے کے لیے کسی بھی طرح کی کمزوری کا شکار نہیں ہیں۔

عدالت کے متعلقہ سرکاری احکامات، قواعد وضوابط اور فیصلوں کی روشنی میں دونوں طرف کی عرضیوں پر احتیاط سے غور کیا گیا ہے، لیکن وہ اپیل کنندہ کے حق میں کسی بھی راحت کے مطابق، جیسا کہ درخواست کی گئی ہے، اس اپیل میں قبولیت کے مستحق نہیں ہیں۔ تین سرکاری احکامات کو احتیاط سے دیکھنے سے اپیل گزار کے دعوے اور نیچے دیے گئے حکام اور عدالت عالیہ کے اس نظریے کو دھندلا جائے گا کہ اپیل گزاران احکامات کے تحت اعتراض نہیں کر سکتا اور یہ کہ تمام پنشن یافتگان کے دعووں کو حکمت عملی

فیصلے کے طور پر چلانے کے لیے 19.1.1994 کے احکامات نہیں دیے گئے تھے بلکہ وہ لوگ جو ٹریبونل کے سامنے دائر مقدمے میں متعلقہ تھے جنہیں ٹریبونل نے 1987 کی درخواست نمبر 509 اور 1990 کی درخواست نمبر 1803 میں راحت دی تھی، اور وہ بھی ان احکامات کے تابع ہیں جو بالآخر اس عدالت کے ذریعے ان کے خلاف دائر کی گئی اپیل پر منظور کیے جاسکتے ہیں۔ احکامات، قانون کے مطابق ہوتے دکھائی دیتے ہیں اور مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتے۔ اگرچہ، لفظ 'سبکدوشی' تمام یا کسی بھی قسم کی سبکدوشی کو اپنے دائرے میں لے سکتا ہے جب اسے 'سبکدوشی' یا سبکدوشی کے ذریعے سبکدوشی کے تناظر میں استعمال کیا جاتا ہے، سروس کی بول چال میں اچھی طرح سے طے شدہ معنی جو اس نے پہلے ہی حاصل کر لیا ہے اور یہاں تک کہ عام نصاب میں بھی تفویض کیا جاتا ہے کہ اس کی مطابقت ہے اور اس طرح کی سبکدوشی کے لیے مقرر کردہ عمر کی وجہ سے کسی عہدے سے فارغ ہونے سے متعلق ہے، یکساں طور پر تمام یا مخصوص طبقے یا ملازمت دار کے زمرے کے لیے۔ اس کے برعکس درخواست کو جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا اور اس معاملے میں اس سے بھی زائد۔ مخصوص زبان کے ساتھ ساتھ حکومت کی طرف سے 19.1.1994 پر دیے گئے احکامات کے مقصد کے تناظر میں۔

اپیل کنندہ کی پنشن کی مقدار کا حساب لگانے میں عارضی تعیناتی الاؤنس کو بھی مدنظر رکھنے کا دعوی یکساں طور پر اہلیت سے محروم ہے۔ جیسا کہ عدالت عالیہ نے صحیح کہا ہے، کرناٹک سول سروسز قواعد کے قاعدہ 296 کے ساتھ پڑھا گیا قاعدہ 285 اس طرح کے دعوے کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ جیسا کہ عدالت عالیہ کے قاعدہ 296 میں نشاندہی کی گئی ہے، ادائیگیوں کے ان آئٹمز کی گنتی کرتے ہوئے جنہیں عام طور پر پنشن کی مقدار کا تعین کرنے کے لیے 'تنخواہیں' کے طور پر لیا جاسکتا ہے، قاعدہ خاص طور پر حکم کرتا ہے-" درج ذیل شامل ہیں، لیکن اس میں ریاست کے مجموعی فنڈ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے حاصل کردہ تنخواہ اور الاؤنس شامل نہیں ہیں" - اور اس کے نتیجے میں، عدالت عالیہ کی طرف سے بھی اس نظریے میں کوئی رعایت نہیں لی جاسکتی۔

نتیجتاً، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور مسترد ہو جاتی ہے، لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوتا۔

کے۔کے۔ٹی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔